"روح القدس کا بپتسمہ"

Sayadi-al-nas.ae
صيادي الناس

روح القدس زندہ خدا کا "روح" ہے اور اس کا نام یسوع مسیح ہے۔ کیونکہ بائبل ہمیں کلیسیوں ۱ : ۲۷ میں بتاتی ہے۔ "مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے۔" جب ہم مسیح کو اپنے دلوں میں قبول کرتے اور اس کی حضوری سے معمور ہوتے ہیں۔ تب ہم روح القدس سے بھر جاتے ہیں۔ متی ۱ : ۱۸ میں پڑھتے ہیں۔ روح القدس باپ

ہے۔ "وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔" کیا پھر "یسوع کے دو باپ ہیں۔ نہیں صرف روح القدس ہی یسوع کا واحد باپ ہے ۔ اس لئے ہم باآسانی اعلان کر سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی زندہ خدا ہے اور اسی کا نام یسوع ہے۔

یوحنا ۳ : ۳-۵ میں یسوع نیکودیمس سے محو گفتگو ہے اور فرماتا ہے۔ "جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔"

ہم پیشتر ازیں یہ واضح کر چکے ہیں کہ کسی چیز کے پیدا ہونے کا مطلب کسی چیز کا کسی چیز کے اندر داخل ہونا اور پھر اسی مذکورہ شے کا اس چیز میں سے باہر آنا ہے۔ پانی کے بپتسمہ کا بھی بالکل یہی حال ہے۔ بپتسمہ پانے والے کو خدا کے روح میں مکمل طور پر ڈوب جانا ہے۔ اس سے وہ ڈھکی جائے۔ حتیٰ کہ خدا ہمیں پورے طور پر اپنے قبضہ میں کرے تو یہی بات خدا کے روح میں چھپ جانا۔ یا غوطہ زن ہونا کہلاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ شخص غیر زبانوں میں

بولتا ہے جو روح پاک کو حاصل کر لیتا ہے۔ کیونکہ یعقوب ہمیں بتاتا ہے زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا عالم ہے۔ یعقوب ۳: ۷۔۸ کیونکہ ہر قسم کے چوپائے اور پرندے اور کیڑے مکوڑے اور دریائی جانور تو انسان کے قابو میں آ سکتے ہیں اور آئے بھی ہیں مگر زبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رکتی ہی نہیں' زہر قاتل سے بھری ہوئی ہے۔"

مگر جب روح القدس ہمارے اندر آ کر ہمیں اپنے قبضہ میں کر لیتا ہے تب ہم اس پر انحصار کرتے اور اس (روح القدس) کی مرضی کے مطابق زبان بولنا شروع کر دیتے ہیں اور "روح القدس ہی صرف زبان کے عضو کو قابو میں کر سکتا ہے۔

یوحنا ۷: ۳۷۔۳۹ میں یسوع پکار کر کہتا ہے۔

"اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔" اس کے ساتھ اعمال ۲: ۳۸۔۳۹ " تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب

دور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔ یہ بیانات ہم پر واضح کرتے ہیں کہ تجربہ ان سب لوگوں کے لئے ہے جو بذریعہ ایمان اس کے پاس آتے ہیں اور ایسے یسوع کے ہاتھ سے قبول کرتے ہیں۔ آیئے ہم چند مثالوں پر دھیان دیں اور دیکھیں کہ آیا یہ بات ابتدائی **کلیسیا** میں بھی رائج تھی۔ پہلے ہم ان ایک سو بیس کی جماعت کو دیکھیں جو بالاخانہ میں پینتکوست کے دن سات تا دس دن کے دوران یسوع کے اس وعدے کے پورے ہونے کے انتظار میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہ آنے والے واقع سے بے خبر تھے۔ لیکن یکدل ہو کر دعا اور خدا کی تعریف کر رہے تھے جبکہ اچانک متذکرہ واقع رونما ہوا کیونکہ اعمال ۲: ۲۔۴ کا بیان ہے۔" اور یکایک آسمان سے ایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور چوتھی آیت میں لکھا ہے اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے۔ جس طرح روح نے انہیں بولنے کی

طاقت بخشی۔

مرقس ۱۶: ۱۶۔۱۷، "جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے وہ میرا نام سے بد روحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو ان کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔"

ایک دفعہ اور آیئے ہم پطرس کو کرنیلیس کے گھر میں دیکھیں پطرس جیسا کہ بھیجا گیا تھا اب ان لوگوں (غیراقوام) کو کھڑا ہوا تعلیم دے رہا تھا کہ نجات کس طرح پائی جاتی ہے اور کلام فرماتا ہے۔ اعمال ۱۰: ۴۴۔۴۲۔ "پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ روح القدس ان سب پر نازل ہوا جو کلام سن رہے تھے اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ انہیں طرح

طرح کی زبانیں بولتے اور خدا کی تمجید کرتے سنا۔

بالکل اسی طرح زمانہ حاضرہ میں بھی جب کوئی شخص حقیقی معنوں میں روح القدس کی بخشش کو حاصل کرلیتا ہے تو ہم اسے جانتے ہیں کیونکہ ہم اسے طرح طرح کی زبانیں بولتے سنتے ہیں اور یہ وہ نشان ہے جو خدا نے بخشا ہے تاکہ ہم اسے جان سکیں۔

اب دوسرا نمونہ اعمال ۱۹: ۱۔۶ سے حاصل کریں۔

جب پولوس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا:۔

"اور پولوس اوپر کے علاقہ سے گزر کرافسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ان سے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ انہوں نے اس سے کہا کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے؟" آیات تین چار اور پانچ اس بات کا بیان کرتی ہیں۔ جب پولوس نے انہیں بتایا کہ انہیں یسوع کے نام بھی بپتسمہ پانا چاہئے تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور اب چھٹی آیت میں "جب پولوس نے ان پر ہاتھ رکھے تو روح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ

طرح طرح کی زبانیں بولنے لگے۔

ہم نے دیکھا کہ ایمانداروں کے روح القدس کے حصول کے ہر معاملہ میں غیر زبانوں کا بولنا موجود ہے۔ جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے یہ خدا نے نشان بخشا تھا۔ ابتدائی **کلیسیا** میں روح القدس کی بخشش نہایت اہم تھی کیونکہ ہم اعمال ۱: ۸ میں پڑھتے ہیں۔

" لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہو گا تو تم قوت پاؤ گے"

ابتدائی **کلیسیا** کو مسیح کی تعلیم کے خلاف اس زمانہ کی تمام ایذا رسانی میں خدا کے لئے زندگی بسر کرنے کے لئے ایک قوت کی ضرورت تھی۔ لیکن اس کی نسبت آج خدا کے لئے زندگی بسر کرنے کی خاطر دنیا کو کبھی خدا کی قوت کی زیادہ ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔

گناہ اور خرابی دنیا میں ہر جگہ بکثرت پائی جاتی ہے اور شیطان کو یہ بھی معلوم ہے کہ خدا کے فرزندوں کو فریب دینے کے لئے اس کے پاس بہت زیادہ قوت نہیں ہے اس

وجہ سے وہ روحوں کو حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام تر کوششوں کو بروئے کار لا رہا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج کل ہمیں خدا کے روح پاک کی بخشش کی "طاقت حاصل کرنے کی" ضرورت ہے' روح القدس کے معمور ہونے والوں کے لئے بائبل فرماتی ہے۔

"وہ جو تمہارے ساتھ ہے اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔"

وہ سب جو روح القدس کے بغیر اس خوشی سے بے بہرہ ہیں۔ جو قیامت کی قدرت میں خدا کو جاننے سے حاصل ہوتی ہے۔ خدا کا روح جو ہمارے درمیان سکونت پذیر ہے ایک دن وہی ہمارے درمیان زندہ ہو کر اس (مسیح) کا ہوا میں استقبال کرے گا اور اس طرح ہم ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے اور ہم بغیر روح القدس کے بپتسمہ کے خدا کو ملنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیا آپ تیار ہیں؟

یونائیٹڈ پنتیکاسٹل چرچ

پوسٹ بکس نمبر 5093

ماڈل ٹاؤن لاہور 54770